سوال

(720) سورۂ فاتحہ قرآن کا جزء ہے یا نہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سورۂ فاتحہ قرآن کا جزء ہے یا نہیں اور جو قرآن کے جزء ہونے کا انکار کرے وہ مسلمان ہے یا کافر ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

سورۂ فاتحہ قرآنِ مجید کا جزء ہے اور جو شخص اس کے قرآنِ مجید کا جزء ہونے کا اجتہادی خطا کے بغیر انکار کرے وہ مسلمان نہیں ۔ قرآنِ مجید میں ہے : {وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ط [الحجر:۸۷]} [''ہم نے آپ کو سات ایسی آیات دی ہیں جو بار بار دہرائی جاتی ہیں اور قرآنِ عظیم دیا ہے ۔ ''] اور صحیح بخاری میں ہے ابو سعید بن معلّٰی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں : میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا : ((اِنَّکَ قُلْتَ : لَأُعَلِّمَنَّکَ سُوْرَةً هِيَ اَعْظَمُ سُوْرَةٍ فِي الْقُرآنِ قَالَ : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ هِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْآنُ الْعَظِيْمُ الَّذِيْ اُوْتِيْتُهٗ ۔)) [''میں تجھے ایک سورت بتاؤں گا جو قرآن کی سب سورتوں سے بڑھ کر ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ سورۂ الحمد یعنی فاتحہ ہے اس میں سات آیات ہیں جو بار بار پڑھی جاتی ہیں اور یہی سورت وہ بڑا قرآن ہے جو مجھے دیا گیا ہے ۔ ''] 1 قرآنِ مجید کی سورۂ العنکبوت میں ہے : {وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ط [العنکبوت:۴۷]} [''اور ہم نے اسی طرح آپ پر یہ کتاب نازل کی اس پر وہ لوگ ایمان لاتے ہیں جنہیں ہم نے کتاب دی تھی اور ان سے کچھ لوگ ایمان لاتے ہیں اور ہماری آیات سے انکار تو کافر لوگ ہی کرتے ہیں ۔ '']

اب غور کا مقام ہے سورۂ فاتحہ کے قرآنِ مجید کا جزء ہونے اور اس کا قرآنِ مجید کا جزء ہونے کا عمداً اجتہادی خطا کے بغیر انکار کرنے والے کا مسلمان نہ ہونے سے بھلا قراءت فاتحہ خلف الامام کا ناجائز اور نادرست ہونا ثابت ہوا ؟ نہیں ہر گز نہیں تو اس سوال کا آخر فائدہ ؟ آیت : {وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ o [الاعراف:۲۰۴]} [''اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے غور سے سنو اور خاموش رہو شاید کہ تم پر رحم کیا جائے ۔ ''] میں قراءت قرآن کے وقت استماع وانصات کا حکم ہے ۔ قرآن وغیرہ کا سرّا بھی نہ پڑھنے کا حکم نہیں نہ مطابقۃً، نہ تضمناً اور نہ ہی التزاماً ۔ ۲۲ ۳ ۱۴۲۳ھ

1 صحیح بخاری کتاب تفسیر القرآن باب ما جاء فی فاتحة الکتاب

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

محدث فتویٰ